سوال

میرے خاندان کی کمائی حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک بے روزگا مسلمان نوجوان ہوں۔ میرا خاندان کھانے پینے میں حرام کمائی خرچ کرتا ہے۔ کیا میری نماز ہوجاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرام کمائی میں سے جو آپ کو دیا جائے آپ کے لئے اسے کھانا پہننا اور خرچ کرنا جائز نہیں ہے۔ اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ٢ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ... ٣ سورة الطلاق

''اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا، وہ اس کے لئے (رنج و محن سے) مخلصی کی صورت پیدا کرے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔''

لیکن اس کا آپ کی نماز پر کوئی اثر نہ ہوگا۔ نماز صحیح ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص350

محدث فتویٰ